The Night of Power

Better than a 1000 Months

21
ليلة القدر

ليلة القدر
ایک ہزار مہینوں سے بہتر رات

رمضان کے آخری عشرے کی فضیلت

21
لیلۃ القدر

رمضان کا پورا مہینہ برکتوں والا ہے

لیکن آخری عشرے میں جو خصوصیات پائی جاتی ہیں

وہ باقی دنوں میں نہیں ہوتیں

ان دنوں کی خصوصیات میں سے ہے کہ

نبی ﷺ ان میں اللہ تعالیٰ کی بہت عبادت کرتے تھے

نگہت ہاشمی

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتی ہیں:

نبی ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اتنی محنت کرتے کہ

اتنی ان کے علاوہ محنت نہیں کرتے تھے

(ابن ماجہ: 1767)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی روایت ہے

جب آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو
نبی کریم ﷺ اپنی کمر کس لیتے،

آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے

(صحیح بخاری:2024)

21

لیلۃ القدر

رمضان کے پہلے بیس دنوں میں

آپ ﷺ اپنے معمولات جاری رکھتے یوں کہ نماز ادا کرتے اور راتوں کو سو بھی جاتے تھے

جب آخری دس دن آتے تو آپ اپنی کمر کس لیتے تھے

آپ ﷺ باقی دنوں کے مقابلے میں نماز، ذکر الٰہی،
تلاوت قرآن مجید اور صدقہ و خیرات میں
زیادہ وقت لگاتے اور زیادہ محنت کرتے تھے

21

لیلۃ القدر

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

نبی کریم ﷺ سخاوت اور خیر کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخی تھے اور آپ ﷺ کی سخاوت اس وقت اور زیادہ بڑھ جاتی تھی جب جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ سے رمضان میں ملتے، جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ سے رمضان کی ہر رات میں ملتے یہاں تک کہ رمضان گزر جاتا۔ نبی کریم ﷺ جبرائیل علیہ السلام سے قرآن کا دور کرتے تھے، جب جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ سے ملنے لگتے تو آپ ﷺ چلتی ہوا سے بھی زیادہ بھلائی پہنچانے میں سخی ہو جایا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری:1902)

رسول اللہ ﷺ آخری عشرے میں اعتکاف کرتے

سوال یہ پیدا ہوتا ہے آپ کی آخری عشرے کی خاص محنت کیا تھی؟

آپ ﷺ اپنے گھر والوں سے علیحدگی اختیار کرتے۔

تنہائی میں نماز اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے۔

آپ ﷺ رات بھر نماز میں تلاوت میں مصروف رہتے

اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں اپنے دل، اپنی زبان اور اپنے اعضاء کو مصروف رکھتے

یہی وہ دن ہیں جن میں نزول قرآن کی رات لیلۃ القدر آتی ہے

اور یہ رات ایسی ہے جس کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا:

”جس نے لیلۃ القدر میں ثواب کی نیت سے قیام کیا

اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“

(صحیح بخاری: 1901)

آخری عشرہ میں اعتکاف
نبی ﷺ کی ایک نفلی عبادت تھی

نفلی عبادات کے بارے میں آپ ﷺ کا یہ معمول تھا کہ

آپ نے کسی بھی چیز کو خود پر لازم نہیں کیا۔ کبھی کیا، کبھی چھوڑ دیا

لیکن اعتکاف کا اتنا زیادہ اہتمام کرتے تھے

21

لیلة القدر

سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

ایک رمضان میں آپ اعتکاف نہ کر سکے

تو اگلے سال آپ نے بیس دن اعتکاف کیا

(ابوداؤد:2463)

21

لیلۃ القدر

جب آخری عشرے کی آمد ہوتی تو

آپ خود بھی بیدار رہتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے تھے

تا کہ

وہ بھی کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں،

زیادہ دعائیں، زیادہ التجائیں، زیادہ نیکی کے کام کریں،

یہی تو اس عشرے کی محنت ہے

نگہت ہاشمی

مبارک دن،

برکت والی راتیں غنیمت ہیں،

اپنی عمر میں اس فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے

نصیب والوں کو یہ فرصت کے لمحات ملتے ہیں

21

لیلۃ القدر

نبی ﷺ کا طرز عمل ہمارے لیے نمونہ ہے

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رمضان میں جتنی محنت اور کوشش کرتے تھے اتنی غیر رمضان میں نہیں کرتے تھے اور رمضان کے آخری عشرے میں جتنی کوشش کرتے تھے اتنی اس کے علاوہ دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔

(مسلم کتاب الاعتکاف: 1175)

رسول اللہ ﷺ آخری عشرے میں لیلۃ القدر کو تلاش کرتے

آپ ﷺ کی زندگی میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے
ہمیں رمضان کے دنوں میں عام طور پر اور
آخری عشرے میں خاص طور پر محنت کرنی چاہیے اور

لیلۃ القدر کو تلاش کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے

آپ ﷺ کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

رسول اللہ رمضان کے آخری دس دنوں میں اعتکاف کیا کرتے تھے
اور آپ ﷺ فرماتے تھے کہ

رمضان کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر تلاش کرو

(صحیح بخاری:2020)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک اور روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی

طاق راتوں میں تلاش کرو۔“

(بخاری: 2017)

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا

”جو لیلۃ القدر کو تلاش کرنے والا ہو اس کو چاہیے کہ

آخری دس تاریخوں میں تلاش کرے۔“

(مسلم:1165)

اس سے پتہ چلتا ہے کہ آخری عشرے میں اور

خاص طور پر طاق راتوں میں زیادہ محنت کرنی چاہیے۔

نماز کی ادائیگی، ذکرواذکار، کلام اللہ کی تلاوت، توبہ واستغفار کثرت سے کرنی چاہیے اور نزول قرآن کی رات کو رب العالمین نے بڑی فضیلت سے سرفراز فرمایا ہے اور اس میں خیر کثیر رکھی ہے۔

نزول قرآن کی رات

ليلة القدر

The Night of Power

Better than a 1000 Months

ليلة القدر

ایک ہزار مہینوں سے بہتر رات

کلام الٰہی میں لیلۃ القدر کا تعارف

قرآن حکیم کا بیان یہ ہے

﴿اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ (١) وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ (٢) لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ (٣)﴾

(القدر: 1–3)

نگہت ہاشمی

کلامِ الٰہی میں لیلۃ القدر کا تعارف

”یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے
اور تم کیا جانو کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟
لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔“

(القدر: 1-3)

لیلۃ القدر نزول قرآن کی رات ہے

اس رات کا ایسا کون سا کام ہے

جس کی وجہ سے اسے اتنا بڑا درجہ دیا گیا؟

اسے ہزار مہینوں سے افضل قرار دیا گیا!

یقیناً یہ تو سبھی جانتے ہیں کہ عظیم کام نزول قرآن کا ہے

پھر اس مہینے میں آنے والی

اس رات میں کیا سرگرمی ہوتی ہے؟

آسمان سے زمین تک کیا سلسلے ہیں

جو جاری رہتے ہیں؟

رب العزت نے فرمایا:

﴿تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ﴾

”فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے بارے میں اترتے ہیں۔“

(القدر:4)

یہ سلسلہ کب سے شروع ہوتا ہے؟ کب تک جاری رہتا ہے؟

﴿سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾

”وہ رات فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔“

طلوع فجر تک یعنی پوری کی پوری رات قدر والی رات، برکت والی رات ہے

(القدر:5)

نگہت ہاشمی

قرآن حکیم کو بابرکت رات میں نازل کیا

اسی رات کے بارے میں سورۃ الدخان میں فرمایا:

﴿إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ (٣)﴾

"یقیناً ہم نے اس کو ایک بابرکت رات میں نازل کیا ہے۔ یقیناً ہم ڈرانے والے تھے"

(الدخان:3)

﴿فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ (٤) أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (٥) رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (٦)﴾

"اس رات میں ہر محکم کام کا فیصلہ صادر کیا جاتا ہے

ہماری طرف سے حکم ہے، یقیناً ہم ہی رسول بھیجنے والے تھے۔
آپ کے رب کی جناب سے رحمت ہے،
یقیناً وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔" (الدخان:6-4)

21

لیلۃ القدر

اس رات کے بارے میں ہمیں یہ پتہ چلا کہ

اس رات میں

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے بڑی رحمت کا فیصلہ دیا،

ان کے لیے ان کی زندگی کا پروگرام،

ان کے لیے اپنا آخری پیغام نازل کرنے کا فیصلہ کیا۔

یہ رات

نزولِ قرآن کی رات ہے

وہ رات جس میں فرشتے نازل ہوتے ہیں

21

لیلۃ القدر

اس رات میں روح اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔

اس رات میں آسمان سے زمین تک عام دنوں کے مقابلے میں ایک بڑی تبدیلی آتی ہے۔

یہ رات سراسر سلامتی ہے

یہ سلامتی والی رات،
سلامتی والا پیغام لانے والی رات ہے

قدر کا مطلب ہے

تکمیل کرنا، اندازہ کرنا، وقت متعین کرنا، فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔ "القدر" انتہا کے لیے آتا ہے۔ عزت کی انتہا، قوت کی، طاقت کی انتہا۔

لیلۃ القدر کا مطلب ہے

عزت اور وقار والی رات۔
لیلۃ القدر کا مطلب ہے فیصلہ کرنے والی اور وقت متعین کرنے کی رات

یہ رات کیسی ہے؟

اس رات میں فرشتوں کا نزول کس طرح سے ہوتا ہے؟

آسمان سے فرشتے اترتے ہیں۔

21

لیلۃ القدر

اس رات میں فرشتوں کا نزول کس طرح سے ہوتا ہے؟

ہمارے رب نے فرمایا کہ

اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اترتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہی اس بارے میں واضح فرمایا کہ

وہ ہر حکم لے کر اترتے ہیں۔

نگہت ہاشمی

نبی ﷺ نے فرمایا:

”لیلۃ القدر، ستائیسویں یا انتیسویں تاریخ کو ہوتی ہے، اس رات کو کنکریوں سے زیادہ فرشتے زمین پر نازل ہوتے ہیں۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ: 2205)

فرشتوں کے ساتھ روح سے مراد

سیدنا جبرائیل علیہ السلام ہیں

اس سے مراد عام روحیں نہیں ہیں

جیسا کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ
اس رات میں روحیں آتی ہیں،

یہ بے دلیل بات ہے جس کا کوئی ثبوت نہیں ہے

21

لیلۃ القدر

ہزار مہینوں سے بہتر رات

یہ رات ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے

اس لیے کہ اس میں نزول قرآن کی ابتداء ہوئی

وہ کام جو ایک ہزار مہینوں میں بھی نہ ہو پاتا

وہ اس ایک رات میں ہو گیا۔

21

لیلۃ القدر

ہزار مہینوں سے بہتر رات

ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہونے سے یہ بھی مراد ہے کہ

تقریباً تراسی سال اور چار ماہ تک

عبادت کرنے کا جتنا ثواب ہے

اس سے زیادہ ثواب لیلۃ القدر میں عبادت کرنے کا ہے

21

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کو کب تلاش کیا جائے؟

لیلۃ القدر کے حوالے سے یہ بھی اہم بات ہے کہ اس کی تاریخ کو ہم سیکھیں۔ سات مختلف احادیث ہیں جس میں لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا حکم ملتا ہے یعنی اکیسویں تیئسویں پچیسویں، ستائیسویں، اور انتیسویں رات۔ نبی ﷺ نے جن تین دنوں میں تراویح کی جماعت کرائی تھی

وہ بھی 23ویں، 25ویں، اور 27ویں رات تھی۔

(ترمذی:806)

سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو

جب نو راتیں باقی رہ جائیں، سات راتیں باقی رہ جائیں، جب پانچ راتیں باقی رہ جائیں۔

(بخاری: 2021)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

لیلۃ القدر کو آخری عشروں میں تلاش کرو پھر اگر کوئی تھک جائے یا کمزوری غالب آ جائے

تو آخری سات راتوں میں سستی نہ دکھاؤ۔

(مسلم:2765)

لیلۃ القدر میں قیام کی فضیلت

اب ہم لیلۃ القدر کے حوالے سے دوسری بات کی طرف چلتے ہیں

آپ ﷺ نے فرمایا:

”جس شخص نے ایمان کے ساتھ
ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر میں قیام کیا
اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

(بخاری:1901)

21

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر میں کی جانے والی عبادات عام دنوں میں
کی جانے والی عبادات سے زیادہ افضل ہیں
اور قیام اللیل سے تو
پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

اس رات میں اللہ تعالیٰ جتنی توفیق عطا کرے جاگ کر عبادت کرنی چاہیے،

توبہ واستغفار کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنی چاہیے۔

قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے

قرآن مجید کو سننا چاہیے،

نوافل ادا کرنے چاہئیں

21
لیلۃ القدر

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!
یہ بتائیں اگر مجھے یہ علم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا پڑھوں؟
آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ پڑھو:

”اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے۔
کرم کرنے والا معاف کرنے کو پسند کرتا ہے مجھے معاف فرما دے۔“

(ترمذی: 3513)

21

لیلۃ القدر

تو یہ دعا ہے جو طاق راتوں میں بھی اور عام طور پر بھی کثرت سے کرنی چاہیے

یہ موسم توبہ استغفار کا موسم ہے

یہ معافی کا موسم ہے

21

لیلۃ القدر

یہ معافی کا موسم ہے

اس میں معافی کا اعلان عام ہوتا ہے

اس لیے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی مانگنی چاہیے

یقیناً وہ العفو ہے، الغفور ہے، الغفار ہے

نزول قرآن کی رات میں

سورہ الزمر

21
ليلة القدر

سُورَةُ الزُّمَرِ

| Nighat Hashmi| AL NOOR International | www.nighathashmi.com | www.alnoorpk.com

سُورۃ الزُمَرِ

8 رکوع

75 آیات

پارہ نمبر: 23 رکوع نمبر 15

"بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے"

Main points of Ruku 15

1. اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے
2. انسان
3. کون بہتر ہے
4. یہ کتاب
5. دین خالص اللہ تعالیٰ کا حق ہے

21
ليلة القدر

بسم الله الرحمن الرحیم

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

قرآن اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے بارے میں آگاہ کرتا ہے

﴿تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ﴾

"اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے جو سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے" (1)

نگہت ہاشمی

آیت نمبر 2

”اُسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہو“

انسان سے مطالبہ یہی ہے کہ خالص ہو جاؤ

ہمیں کون سی کھوٹی چیز پسند ہوتی ہے؟

آیت نمبر 2

"اُسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہو"

ہم بھی تو اپنے لیے خالص ہی کا مطالبہ کرتے ہیں

ہمیں اگر مادی چیزیں خالص چاہئیں

تعلقات بھی اخلاص والے چاہئیں

محبتیں بھی خالص چاہئیں

تو جان لینا چاہیے کہ اللہ رب العزت ہم سے خالص تعلق کا مطالبہ کرتا ہے

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

قرآن کو حق کے ساتھ نازل کیا گیا ہے

﴿اِنَّآ اَنۡزَلۡنَآ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ﴾

”یقینا اس کتاب کو ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کیا ہے چنانچہ آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں کہ اُسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہو“ (2)

نگہت ہاشمی

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 15

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اخلاص پیدا کریں

﴿اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ﴾

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اخلاص پیدا کریں

"سن لو! دین خالص اللہ تعالیٰ کا حق ہے، اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں ہم تو اُن کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لئے کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیں، اچھی طرح قریب کرنا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کے درمیان اُن تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا، بہت ناشکرا ہو" (3)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

اللہ تعالیٰ اولاد والا نہیں ہے

﴿لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾

”اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا کہ وہ کسی کو بیٹا بنالے تو وہ ان میں سے جنہیں وہ پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ضرور منتخب کرتا۔ وہ پاک ہے، وہی اللہ تعالیٰ جو اکیلا ہے، بہت غلبے والا ہے“ (4)

21

ليلة القدر

رکوع نمبر 15

خالق کائنات اللہ تعالیٰ ہی ہے

﴿خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ یُکَوِّرُ الَّیۡلَ عَلَی النَّہَارِ وَیُکَوِّرُ النَّہَارَ عَلَی الَّیۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ﴾

رکوع نمبر 15

"اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے، ہر ایک اپنی مدّتِ مقررہ تک چلتا ہے، سن لو! وہ سب پر غالب، نہایت بخشنے والا ہے" (5)

21
لیلة القدر

رکوع نمبر 15

اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے

”اُس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اُس جان سے اس کا ایک جوڑا بنایا اور اُس نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے (نر اور مادہ) اُتارے، وہی تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں، تین تاریکیوں میں، ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں پیدا کرتا ہے، آٹھ قسمیں یہی اللہ تعالیٰ تمہارا رب ہے، بادشاہی اُسی کی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کِدھر سے پھرائے جا رہے ہو؟“ (6)

رکوع نمبر 15

اللہ تعالیٰ کفر اور ناشکری کو ناپسند کرتا ہے اور شکر سے راضی ہے

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

رکوع نمبر 15

21

لیلۃ القدر

اللہ تعالیٰ کفر اور ناشکری کو ناپسند کرتا ہے اور شکر سے راضی ہے

"اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُس کو تمہارے لیے پسند کرتا ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی۔ پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے، یقیناوہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے" (7)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

مصیبت میں رب یاد آتا ہے

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ
نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ
اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

مصیبت میں رب یاد آتا ہے

"اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرنے والا ہوتا ہے، پھر جب وہ اُسے اپنی جناب سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اُس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس کی طرف وہ پہلے پکار رہا تھا اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے شریک بناتا ہے تاکہ اُس کے راستے سے گمراہ کردے آپ کہہ دیں کہ اپنی ناشکری سے تھوڑا فائدہ اُٹھالو، یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو" (8)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

فرماں بردار اور گناہ گار برابر نہیں

﴿اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ‌ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ‌ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ﴾

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

فرماں بردار اور گناہ گار برابر نہیں

”(کیا یہ اچھا ہے) یا جو شخص مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں سجدے کرنے والا اور قیام کرنے والا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے؟ آپ کہہ دیں کہ کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے، برابر ہوتے ہیں؟ یقیناً نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں“ (9)

آیت نمبر 9

21
لیلۃ القدر

"آپ کہہ دیں کہ کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے، برابر ہوتے ہیں؟"

جاہل اور عالم برابر نہیں ہو سکتے

وہ جو اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم رکھتا ہے، وہ جو اللہ تعالیٰ کے دین کا علم رکھتا ہے اور وہ جو علم نہیں رکھتا دونوں برابر نہیں ہو سکتے

نگہت ہاشمی

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لوگوں کا امام وہ آدمی بنے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سب سے زیادہ جاننے والا ہو، اور اگر قرآن مجید کے جاننے میں سب برابر ہوں تو پھر وہ آدمی بنے جو رسول اللہ ﷺ کی سنت کا سب سے زیادہ جاننے والا ہو تو اگر سنت کے جاننے میں سب برابر ہوں تو وہ آدمی امام بنے جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا ہو اور کوئی آدمی کسی کی سلطنت میں جا کر امام نہ بنے اور نہ اس کے گھر میں اس کی مسند پر بیٹھے سوائے اس کی اجازت کے

(مسلم:1532)

کتنا خوبصورت دین ہے ہمارا کہ کسی کے علاقے میں
جا کر خود آگے بڑھ کر اُس کی حیثیت کی نفی نہ کرے اور کسی کے
گھر میں جا کے اُس کے عزت کے مقام اُس کی جگہ پر نہ بیٹھے

رکوع نمبر 15

Dos

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا
(الزمر:2)

اللہ تعالیٰ کے لئے دین کو خالص کرنا
(الزمر:2)

شکر کرنا
(الزمر:7)

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے اسے پکارنا
(الزمر:8)

مطیع فرمان ہونا
(الزمر:9)

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 15

Dos

رات کی گھڑیوں میں سجدے کرنا
(الزمر:9)

آخرت سے ڈرنا
(الزمر:9)

رب کی رحمت سے امید رکھنا
(الزمر:9)

نصیحت قبول کرنا
(الزمر:9)

رکوع نمبر 15

Don'ts

اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے سرپرست بنانا
(الزمر:3)

کفر کرنا
(الزمر:7)

نعمت ملنے پر رب کو بھول جانا
(الزمر:8)

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بنانا
(الزمر:8)

Commitment Points

❖ اللہ تعالیٰ سے خالص ہونے کی دعا کرنی ہے۔
اور خود خالص ہونا ہے

ان شاء اللہ تعالیٰ

رکوع نمبر 16

”دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اسی کی بندگی کریں“

Main points of Ruku 16

1. ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو
2. دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرو
3. یہی کھلا دیوالیہ ہے
4. ان کے لیے خوشخبری ہے
5. اس میں سبق ہے عقل والوں کے لیے سبق ہے

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 16

تقویٰ اختیار کرنے کا حکم اور صبر کرنے والوں کی جزا کا اعلان

﴿قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ
وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

تقویٰ اختیار کرنے کا حکم اور صبر کرنے والوں کی جزا کا اعلان

”آپ کہہ دیں کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے ڈر جائو، ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی، بڑی بھلائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی زمین بڑی وسیع ہے، یقیناً صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بغیر حساب کے پورا دیا جائے گا“ (10)

اللہ تعالیٰ کے خوف سے

جانتے ہیں کہ اخلاص انسان کے اندر کیسے آتا ہے؟

جواب دہی کے احساس سے

آخرت کی یاد سے

لیلۃ القدر

اللہ تعالیٰ کا ڈر ہی ساری نیکیوں کی بنیاد ہے

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی، بڑی بھلائی ہے

اسی کی وجہ سے انسان اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔ اسی کی وجہ سے انسان نافرمانیوں سے اجتناب کرتا ہے

آیت نمبر 10

جزع و فزع اور بے صبری سے
کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی انسان
سے جو خیر اور فائدہ چلا جاتا ہے وہ
دوبارہ مل نہیں سکتا

جب یہ بات ہے
تو صبر کر کے مزید اجر کیوں
نہ حاصل کر لیں؟

آیت نمبر 10

21

لیلۃ القدر

”آپ کہہ دیں کہ یقینا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنے والا ہو کر اُس کی عبادت کروں۔“

ایمان اور تقویٰ کے راستے میں مشکلات پر صبر نہ ہو تو تقویٰ چھوٹ جاتا ہے۔ اس لیے صبر کرنا ضروری ہے

ایک ہی اعلان ہے بار بار اخلاص، اخلاص، اخلاص

نگہت ہاشمی

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت کے حکم کی وضاحت

﴿قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ﴾

”آپ کہہ دیں کہ یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنے والا ہو کر اُس کی عبادت کروں“ (11)

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 16

مجھے سب سے پہلے اسلام لانے کا حکم دیا گیا

﴿وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾

”اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ فرماں برداروں میں سے پہلا میں ہو جاؤں“ (12)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

نبی نافرمانیوں سے ڈرتے تھے

﴿قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ﴾

”آپ کہہ دیں کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو یقیناً میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں“ (13)

نگہت ہاشمی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلان کروایا گیا

اگر میں نافرمانی کروں تو مجھ پر بڑے دن کا عذاب آجائے گا

اس اعلان یہ پتہ چلتا ہے کہ سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں، بندگی کی حد سے آگے نہیں جاسکتے، تمام انسان بھی بندگی کے مقام پر برابر ہیں اور اللہ تعالیٰ نگہبان ہے

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

میں تو خلوص سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں

”آپ کہہ دیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے دین کو خالص کرنے والا ہو کر اُس کی عبادت کرتا ہوں“ (14)

”آپ کہہ دیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے دین کو خالص کرنے والا ہو کر اُس کی عبادت کرتا ہوں“

یہ کس نے کہنا ہے اور کس کو کہنا ہے؟

یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گیا تھا کہ آپ لوگوں سے کہہ دیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے دین پر چلنا چاہتا ہے اُس پر جب لوگ اعتراضات کرتے ہیں

اُس پر جب لوگ زندگی کو تنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اُس موقع پر یہ کہنے کے لیے رب العزت نے حکم دیا

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

اصل نقصان اسی کا ہے جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان پہنچائے

﴿فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ﴾

”چنانچہ تم اُس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، آپ کہہ دیں کہ یقینا خسارہ اُٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈال دیا، سن لو! یہی کھلا خسارہ ہے“ (15)

آیت نمبر 15

21

لیلۃ القدر

انسان

1 اپنی زندگی

2 اپنی قوتیں

3 اپنی صلاحیتوں

4 اپنی اولاد

سب کچھ لگا کر جہنم میں جا پہنچے؟

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

آگ انہیں اوپر نیچے سے گھیرے گی

﴿لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ﴾

”اُن کے اوپر بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے سے بھی، یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو! پس مجھ ہی سے ڈرو“ (16)

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے بشارت ہے

﴿وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ﴾

”اور جن لوگوں نے طاغوت سے اجتناب کیا کہ وہ اُس کی عبادت کریں،اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا، اُن کے لیے خوش خبری ہے سو آپ میرے بندوں کو بشارت سنادیں“ (17)

آیت نمبر 17

طاغوت

طاغوت ہر اس سرکش قوت کو کہتے ہیں جو بندگی کی حد سے تجاوز کر جائے

بتوں کو بھی طاغوت کہتے ہیں، شیطان کو بھی طاغوت کہتے ہیں

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

جو قرآن کو غور سے سن کر، سمجھ کر اس پر عمل کرتے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ ہدایت دیتے ہیں

﴿الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴾

”جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر ان میں سے سب سے اچھی کی پیروی کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے اور یہی لوگ عقل مند ہیں“ (18)

آیت نمبر 18

رب العزت نے یہاں اُن لوگوں کے طرزِ عمل کی وضاحت کی ہے

1
جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہیں

2
جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دینے کا حکم دیا ہے

3
اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں بھلائی کی محبت دیکھی انہیں خیر کی ہدایت دی انہوں نے اچھی باتوں کو سنا اور ہدایت کو قبول کرلیا

رکوع نمبر 16

ازلی بد بختوں کو گمراہی اور جہنم سے کوئی نہیں بچا سکتا

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾

”تو کیا وہ شخص جس پر عذاب کی بات ثابت ہو گئی؟ تو کیا آپ ایسے شخص کو بچائیں گے جو آگ میں ہے؟“ (19)

آیت نمبر 19

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جنت میں ایسے محل ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے اور بیرونی حصہ اندر سے صاف دکھائی دیتا ہے ایک دیہاتی نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کن کے لیے ہیں؟

فرمایا ان کے لیے جو نرم گفتگو کریں، کھانا کھلائیں، روزوں پر مداومت کریں اور راتوں کو جب لوگ میٹھی نیند میں ہوں یہ اللہ تعالیٰ کے لیے (اس کے سامنے کھڑے ہو کر گڑگڑائیں اور) نماز پڑھیں

(ترمذی:2527)

متقیوں کے لیے بلند عمارتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

﴿لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ﴾

”لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈر کر رہے اُن کے لیے بلند عمارتیں ہیں جن کے اوپر بلند عمارتیں بنی ہوں گی، جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا“ (20)

ان کے لیے خوشخبری ہے

20-17

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر16

1 جن لوگوں نے طاغوت کی بندگی سے اجتناب کیا

2 غور سے بات سنتے ہیں

3 ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی ہے یہی عقل مند ہیں

4 بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں

5 یہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

ان کے لیے بلند و بالا عمارتیں ہیں جن کے اوپر بلند عمارتیں بنی ہوں گی، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں؟

یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

زمین میں آسمان کا پانی ہے

﴿أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ﴾

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 16

زمین میں آسمان کا پانی ہے

"کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے آسمان سے کچھ پانی اُتارا پھر اسے چشموں کی صورت زمین میں جاری کر دیا، پھر وہ اُس کے ساتھ مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے، پھر وہ پک کر تیار ہو جاتی ہے تو آپ اسے زرد دیکھتے ہیں پھر وہ اُن کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بلاشبہ اس میں عقل مندوں کے لیے یقیناً ایک نصیحت ہے" (21)

نگہت ہاشمی

رکوع نمبر 16

Dos

اپنے رب سے ڈر جانا

(الزمر:16)

نیک عمل کرنا

(الزمر:10)

صبر کرنا

(الزمر:10)

دین کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کرکے عبادت کرنا

(الزمر:14)

ہولناک دن کے عذاب سے ڈرنا

(الزمر:13)

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 16

Dos

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا
(الزمر:15)

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا
(الزمر:17)

بات کو غور سے سننا
(الزمر:18)

اللہ تعالیٰ کی بات کے بہترین پہلو کی پیروی کرنا
(الزمر:18)

نگہت ہاشمی

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر16

Don’ts

رب کی نافرمانی کرنا

(الزمر:13)

طاغوت سے اجتناب کرنا

(الزمر:17)

نگہت ہاشمی

رکوع نمبر 16

Commitment Points

ان شاء اللہ تعالیٰ

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

”کس کا سینہ اسلام کے لیے کھلتا ہے؟“

| Nighat Hashmi| AL NOOR International
| www.nighathashmi.com | www.alnoorpk.com

Main points of Ruku 17

1. برابر نہیں ہو سکتے
2. اللہ تعالیٰ کا کلام
3. جن لوگوں نے جھٹلا دیا
4. اے نبیؐ

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

روشن دل اور سنگ دل برابر نہیں ہو سکتے

﴿اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰہُ صَدۡرَہٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَہُوَ عَلٰی نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ فَوَیۡلٌ لِّلۡقٰسِیَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ مِّنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ﴾

”کیا پھر وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا، سو وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے؟ (کسی کافر جیسا ہو سکتا ہے) پس اُن کے لیے تباہی ہے جن کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے سخت ہو گئے، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں“ (22)

آیت نمبر 22

21

لیلة القدر

شرح صدر

سینے کا کھل جانا

1

جس کو حق قبول کرنے کی اور خیر کا، دین کا راستہ اپنانے کی توفیق مل گئی ہو

2

جس کا سینہ حق کے لیے کھل گیا جس نے زندگی کے لیے decide کر لیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں زندگی گزارنی ہے

3

اللہ تعالیٰ کے دین کا علم بھی حاصل کرنا ہے، عمل بھی کرنا ہے اور اس پیغام کو لے کر اُٹھنا ہے

رکوع نمبر 17

﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقۡشَعِرُّ
مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ
وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ
يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ﴾

21

ليلة القدر

رکوع نمبر 17

اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام اتارا ہے

”اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، ایسی کتاب جو آپس میں ملتی جلتی ہے جو بار بار دہرائی جانے والی ہے، اس سے ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی کھالیں اور اُن کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف نرم ہو جاتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اس سے وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے تو اُس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں“ (23)

رب کا خوف انہیں ایک
اور ماحول میں لے جاتا ہے

خوف جلدوں پر بھی طاری ہوتا ہے وہ
خوف آنکھوں سے نمی کی صورت میں
آنسوؤں کی صورت میں جھلکتا ہے

"پھر اُن کی کھالیں اور اُن کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف نرم ہو جاتے ہیں"

کھال بالکل باہر ہے اور دل پسلیوں کے بھی اندر ہے یعنی اندر باہر سے وہ اللہ تعالیٰ کے لیے نرم ہو جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ کا کلام نرم کرتا ہے

اللہ تعالیٰ کا کلام اپنا لیجئے کوئی دن ایسا نہ ہو جس دن اللہ تعالیٰ کا کلام نہ سنیں پڑھنے کا بھی ثواب ہے لیکن سننا بہت زیادہ ضروری ہے

21

لیلۃ القدر

قرآن اللہ تعالیٰ کی رسی ہے

یہ قرآن اللہ رب العزت تک پہنچنے کا ذریعہ ہے

جیسا کہ سیدنا ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں:
رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا:

”خوش ہو جاؤ، خوش ہو جاؤ، کیا تم لوگ یہ شہادت نہیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں؟“ صحابہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

”یہ قرآن ایک رسی ہے،

اس کا ایک کنارہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا کنارہ تمہارے ہاتھ میں ہے، اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھو، کیونکہ اس کے بعد تم ہرگز نہ گمراہ ہو سکتے ہو اور نہ ہلاک۔“

(سلسلہ احادیث صحیحہ: 713)

21

لیلۃ القدر

ایک رسی جس کا سرا ایک طرف بندے کے ہاتھ میں ہے
اور دوسری طرف رب کے ہاتھ میں ،

یہ رسی قرآن ہے۔ یہ رسی رب سے جوڑنے والی ہے

    | Nighat Hashmi| AL NOOR International | www.nighathashmi.com | www.alnoorpk.com

نگہت ہاشمی

اللہ تعالیٰ کی رسی سے کیا مراد ہے؟

قرآن ہی تو بندے اور رب کے تعلق کو جوڑنے والا ہے

قرآن میں حرف
حرفوں میں کہانی

کہانی میں انسان
انسان اور قرآن

21

لیلۃ القدر

قرآن کی تاثیر

اگر قرآن مجید پہاڑ جیسی عظیم مخلوق پر نازل کر دیا جاتا
تو وہ بھی خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتے

قرآنی آیات سن کر اہل ایمان کے دل کانپ اٹھتے ہیں

قرآن کی تاثیر

21

لیلة القدر

قرآنی آیات سن کر حق پسند غیر مسلموں کی آنکھوں میں سے بھی آنسو بہہ نکلتے ہیں

قرآنی آیات کو سن کر اہل ایمان کے ایمان میں اور اضافہ ہو جاتا ہے

قرآن کی تاثیر

قرآن میں تاثیر

تاثیر ہے کلام کی

کلام ہے رحمٰن کا

رحمٰن کا قرآن

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

ظالم اور عادل برابر نہیں ہوسکتے

﴿اَفَمَنۡ یَّتَّقِیۡ بِوَجۡہِہٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَقِیۡلَ لِلظّٰلِمِیۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ﴾

”تو کیا وہ شخص جو اپنے چہرے کے ساتھ قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچے گا (وہ جنت والے کی طرح ہو سکتا ہے؟) اور ظالموں کے لیے کہہ دیا جائے گا کہ چکھو جو تم کمایا کرتے تھے“ (24)

آیت نمبر 24

21

لیلۃ القدر

انسان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اپنے چہرے کو چوٹ سے بچائے اگر کوئی چیز بالکل ڈائریکٹ چہرے کی طرف آ رہی ہو تو انسان یوں اپنے بازو یا اپنے گھٹنے میں اپنا چہرہ دبا لیتا ہے مگر قیامت کے دن انسان اپنے جسم کے کسی حصے کو عذاب سے نہیں بچا سکے گا وہ عذاب کے سامنے اس طرح کھڑا ہو گا گویا اپنے چہرے کو ڈھال بنائے ہوئے ہے

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

پہلے جھٹلانے والے لوگ بھی تباہ ہو گئے

﴿كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ﴾

"اُن سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلا دیا تو اُن پر عذاب آیا جہاں سے وہ سوچتے نہ تھے" (25)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب کی وضاحت

﴿فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾

”پس اللہ تعالیٰ نے اُنہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ بڑا ہے، کاش وہ جانتے ہوتے!“ (26)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

شرک کی مثال کی وضاحت

﴿وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ﴾

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں کہ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں“ (27)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

قرآن فصیح ہے اس میں کوئی الجھاؤ نہیں

﴿قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا غَيۡرَ ذِىۡ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ﴾

”یہ عربی قرآن ہے جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں تاکہ وہ بچ جائیں“ (28)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

مشرک اور توحید پرست کی مثال کی وضاحت

﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾

"اللہ تعالیٰ نے ایک آدمی کی مثال بیان کی ہے جس کی ملکیت میں کئی ایک دوسرے سے جھگڑنے والے آقا شریک ہیں اور ایک آدمی ہے، پورے کا پورا ایک آدمی کے لیے ہے، کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں؟ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں جانتے" (29)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

جب تقدیر کا لکھا ہوا غالب آجائے گا تو وہ بھی مر جائیگے

"یقیناً آپ بھی مرنے والے ہیں اور یقیناً یہ لوگ بھی مرنے ہی والے ہیں" (30)

21 ليلة القدر

رسول اللہ صلى الله عليه وسلم سے کہا گیا کہ یقیناً آپ مرنے والے ہو

یہاں محمد صلى الله عليه وسلم کی موت کا ذکر اللہ تعالیٰ کی توحید کے ثبوت میں پیش کیا گیا

آج مسلمانوں کے درمیان کتنی بڑی گمراہی پھیلائی گئی کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم کی وفات نہیں ہوئی

کیا اللہ تعالیٰ کی بات جھوٹی ہو سکتی ہے؟

آیت نمبر 30

21

لیلۃ القدر

رسول اللہ ﷺ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ ﷺ کو برزخ میں ایسی زندگی حاصل ہے جیسی دنیا میں تھی قرآن مجید کے دیئے ہوئے عقیدے کے خلاف ہے

آپ ﷺ پر موت آئی، آپ ﷺ کو دفن کیا گیا، آپ ﷺ کو قبر میں برزخی زندگی حاصل ہے لیکن دنیوی زندگی حاصل نہیں ہے

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 17

قیامت کے دن تم رب کے سامنے اپنے مقدمے پیش کرو گے

ثُمَّ اِنَّکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ تَخۡتَصِمُوۡنَ

”پھر یقیناً تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑا کرو گے“ (31)

آیت نمبر 31
21
لیلۃ القدر

دنیا میں توحید اور شرک کا فیصلہ نہیں
ہو سکتا یہ جھگڑا جاری رہے گا یہ فیصلہ
تو قیامت کے دن ہو گا

رکوع نمبر 17

Dos

اسلام کے لئے سینے کا کھل جانا (الزمر:22)	رب کی طرف سے روشنی پر ہونا (الزمر:22)	کتاب اللہ سن کر رونگٹے کھڑے ہو جانا (الزمر:23)	اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف مائل ہونا (الزمر:23)
ہدایت یافتہ ہونا (الزمر:23)	آخرت کے عذاب کے بارے میں جاننا (الزمر:26)	نصیحت حاصل کرنا (الزمر:27)	

Don’ts

رکوع نمبر 17

دل کا نصیحت کے لئے سخت ہو جانا
(الزمر:22)

کھلی گمراہی میں ہونا
(الزمر:22)

گمراہ ہونا
(الزمر:23)

Commitment Points

ان شاء اللہ تعالیٰ

پارہ نمبر 24

فَمَنْ اَظْلَمُ

    | Nighat Hashmi| AL NOOR International | www.nighathashmi.com | www.alnoorpk.com

رکوع نمبر 1

”کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے“

Main points of Ruku 1

1. یہ لوگ تمہیں ڈراتے ہیں
2. ہر ایک کو کیے کا صلہ مل جائے گا
3. تعلق باللہ

رکوع نمبر 1

﴿فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ﴾

”چنانچہ اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولا اور سچائی کو جھٹلایا جب وہ اُس کے سامنے آئی؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہو گا؟“ (32)

”اور سچائی کو جھٹلایا“

سچائی سے مراد اسلام ہے

جس کی بنیاد اس عقیدہ پر ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے

اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں

محمد ﷺ، اللہ کے بندے اور رسول ہیں

21

لیلۃ القدر

”اور سچائی کو جھٹلایا“

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے جو زندگی کی راہنمائی کے لیے آئی ہے

اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کائنات میں اللہ تعالیٰ کے کارندے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بجالاتے ہیں

اس دنیا کے خاتمے کے بعد انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور ان کے اعمال کا حساب کتاب لیا جائے گا

”اور سچائی کو جھٹلایا“

نیک اعمال کرنے والوں کو جنت میں اور برے اعمال کرنے والوں کو جہنم میں داخل کیا جائے گا

یہ آخرت کی زندگی ابدی ہوگی۔ حرام سے اجتناب کرنا اور صلہ رحمی کرنا وغیرہ سچے دین اسلام کا تقاضہ ہے

یہ سچا دین ہے محمد ﷺ لے کر آئے۔ سچائی کو جھٹلانے والوں کی سزا جہنم ہے

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 1

صداقت لانے والے نبی یا جبریل ہیں

﴿وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ﴾

”اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور اُس نے اُس کی تصدیق کی، یہی لوگ متقی ہیں“ (33)

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 1

جنت میں محسنین جو چاہیں گے پائیں گے

﴿لَهُمْ مَّا يَشَآءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِينَ﴾

”اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے، نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے“ (34)

21

ليلة القدر

ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ کچھ ہے جو وہ چاہیں

جو لوگ ہر نیک عمل کو سنت کے مطابق انجام دیتے ہیں

جو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں

جو لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہیں

جو نیکیاں کرتے ہیں

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 1

مومنوں کے برے اعمال کی جگہ اچھے اعمال لے لیں گے

﴿لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾

"تاکہ اللہ تعالیٰ اُن سے وہ بدترین عمل دور کر دے جو اُنہوں نے کیے اور اُنہیں اُن بہترین اعمال کے مطابق ان کا اجر دے جو وہ کیا کرتے تھے" (35)

21

لیلۃ القدر

”تاکہ اللہ تعالیٰ اُن سے وہ بدترین عمل دور کر دے جو اُنہوں نے کیے“

نیک اعمال
بُرائیاں دور کرنے
کا سبب بنتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے ایسے نیک اعمال
فرض کیے ہیں جن کی وجہ سے
پچھلے گناہوں کا کفارہ
ہوتا رہتا ہے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حجِ مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔"

(بخاری:1773)

رکوع نمبر 1

عبادت گزاروں کو اللہ تعالیٰ کافی ہے

﴿اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ﴾

”کیا اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ اور یہ لوگ اُس کے سوا آپ کو دوسروں سے ڈراتے ہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اُسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں“ (36)

21

لیلۃ القدر

”اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اُسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں“

اللہ تعالیٰ کے پاس سارے اختیارات ہیں وہ جو چاہے کر سکتا ہے، اس کا مقابلہ کرنے کا کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں۔ ہدایت اور گمراہی بھی اسی کے ہاتھ میں ہے

21

لیلۃ القدر

”اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اُسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں“

جب وہ کسی کو گمراہ کرنے کا ارادہ کر لے تو اس کے ارادے کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتا لہٰذا کوئی اللہ تعالیٰ کے گمراہ کیے ہوئے کا مددگار نہیں ہو سکتا

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 1

ہدایت اور گمراہی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

﴿وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ﴾

"اور اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے اسے پھر کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ تعالیٰ سب پر غالب، انتقام لینے والا نہیں ہے؟" (37)

21

لیلۃ القدر

"اور اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے اسے پھر کوئی گمراہ کرنے والا نہیں"

اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں سارے اختیارات ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ گمراہی کے اندھیروں سے نکالنے کا ارادہ کر لے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا یعنی اس کائنات میں اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کسی کا ارادہ چلتا ہے نہ کسی کے پاس کوئی اختیار ہے

نگہت ہاشمی

سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اس نے نجات پالی جو اسلام کی ہدایت دے دیا گیا اور بقدر ضرورت روزی دیا گیا اور اسے اس پر قناعت بھی نصیب ہوئی۔“

(ترمذی:2349 مسند احمد:6/19 ح:23400)

اللہ تعالیٰ الھادی ہے

رکوع نمبر 1

اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے، وہ میرے سارے معاملات میں میرے لیے کافی ہے، نفع ونقصان اس کے قبضہ قدرت میں ہیں

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے یہ ثابت کیا ہے کہ سارے اختیارات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں

اس کائنات میں جس کے پاس جو اختیار ہے اُس کا ذاتی نہیں، اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا سب بے اختیار ہیں۔ اس لئے نہ رحمت کسی کے اختیار سے ہو سکتی ہے، نہ کسی اور کے پاس رحمت کو روکنے کا یعنی نقصان پہنچانے کا اختیار ہے۔

پھر ایک اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انسان بے اختیار ہستیوں کی طرف کیوں رجوع کرتے ہیں؟

21

لیلۃ القدر

آج انسان کہتا ہے کہ میری مرضی آزاد ہے، میں ہوں، میری زندگی، میری مرضی

اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ تمہارا اختیار ذاتی نہیں ہے تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟

21

لیلۃ القدر

1 تمہیں کس نے زندگی دی ہے؟

2 تمہیں کس نے مال دیا ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ اس کائنات میں ایک اللہ تعالیٰ کا ارادہ اور اختیار چلتا ہے لہٰذا سارے دنیا کے معبود اور بڑے مل جائیں اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی کو نقصان پہنچانا چاہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اگر فائدہ دینا چاہیں تو فاہدہ نہیں دے سکتے

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 1

اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے، وہ میرے سارے معاملات میں میرے لیے کافی ہے، نفع ونقصان اس کے قبضہ قدرت میں ہیں

"اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔ آپ کہہ دیں تو کیا تم نے دیکھا کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرلے تو جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو کیا وہ اُس کے نقصان کو ہٹانے والی ہیں؟ یا وہ مجھ پہ رحمت کا ارادہ کرے تو کیا یہ اُس کی رحمت کو روکنے والی ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں" (38)

میں اپنے دین پر قائم ہوں

﴿قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ﴾

"آپ کہہ دیں کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، یقیناً میں بھی عمل کرنے والا ہوں، پھر جلد ہی تم جان لوگے" (39)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر1

کون عذاب کا مستحق بنے گا

﴿مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ﴾

”کس پر ایسا عذاب آتا ہے کہ وہ اُسے رُسوا کر دے گا؟ اور کس پر وہ عذاب آپڑتا ہے جو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے؟“ (40)

رکوع نمبر 1

اللہ تعالیٰ نے کتاب نازل کر کے حجت قائم کر دی

﴿اِنَّآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالۡحَقِّ‌ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَلِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ﴾

”یقیناً ہم نے آپ پر تمام انسانوں کے لیے حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے، چنانچہ جو سیدھے راستے پر چلے تو وہ اپنی جان کے لیے اور جو گمراہ ہو گا تو یقیناً وہ اپنے لیے گمراہ ہو گا اور آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار نہیں“ (41)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم میں سے کوئی جان ایسی نہیں جس کا ٹھکانا اللہ نے جنت یا جہنم نہ لکھ دیا ہو اور یہ نہ لکھ دیا ہو کہ وہ نیک بخت ہو گا یا بد بخت۔''

ایک شخص بولا، یارسول اللہ! پھر ہم اپنے لکھے پر بھروسہ کیوں نہ کرلیں اور عمل کو چھوڑ کیوں نہ دیں (یعنی تقدیر کے روبرو عمل کرنا بے فائدہ ہے، جو قسمت میں ہے وہ ضرور ہو گا''؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

”جو نیک بختوں میں سے ہے وہ نیکوں والے کاموں کی طرف چلے گا اور جو بد بختوں میں سے ہے وہ بد بختوں والے کاموں کی طرف چلے گا

اور فرمایا: ”عمل کرو، ہر ایک کو آسانی دی گئی ہے، نیک لوگوں کے لیے نیک عمل کرنا آسان کیا جائے گا اور بدوں کے سے اعمال کرنا آسان کیا جائے گا۔“

(مسلم: 6731)

رکوع نمبر 1

Dos

سچائی کو مان لینا

(الزمر:33)

اللہ تعالیٰ سے ڈرنا

(الزمر:33)

نیکی کرنا

(الزمر:34)

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا

(الزمر:38)

سیدھا راستہ اختیار کرنا

(الزمر:41)

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 1

Don'ts

ظلم کرنا

(الزمر:32)

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا

(الزمر:32)

سچائی کو جھٹلانا

(الزمر:32)

گمراہ ہونا

(الزمر:36،37)

نگہت ہاشمی

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 1

Commitment Points

- ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا ہے
- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے خوف نہیں رکھنا

ان شاء اللہ تعالیٰ

رکوع نمبر 2

"دعوتِ توحید اور جھٹلانے والوں کا اخروی انجام"

Main points of Ruku 2

1. وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے
2. مخاطبینِ دعوت
3. جھٹلانے والوں کا انجام
4. انسان کی روش
5. تبصرہ
6. اے اللہ!

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر2

اللہ تعالیٰ اپنے فیصلے نافذ کرتا ہے

﴿اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ﴾

"اللہ تعالیٰ جانوں کو اُن کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی اُن کو سونے کے وقت اپنے قبضے میں لے لیتا ہے پھر وہ اُسے روک لیتا ہے جس پر اُس نے موت کا فیصلہ کیا اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک بھیج دیتا ہے، یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں" (42)

21

ليلة القدر

ایک روایت میں ہے کہ جب سب لوگ سوئے اور نماز قضا ہو گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ

اللہ تعالیٰ تمھاری روحوں کو جب چاہتا ہے روک دیتا ہے اور جب چاہتا ہے چھوڑ دیتا ہے

پس تم اپنی ضرورتوں سے فارغ ہو کر وضو کرو، آخر جب سورج پوری طرح طلوع ہو گیا اور خوب دن نکل آیا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی

(صحیح بخاری 7471)

21
ليلة القدر

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹے تو پہلے اپنا بستر اپنے ازار کے کنارے سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی بے خبری میں کیا چیز اس پر آ گئی ہے

بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

”میرے پالنے والے! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی) تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو صالحین کی حفاظت کرتا ہے۔“

(بخاری:6320، مسلم:6892)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر2

کیا وہ سفارش کے لیے غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں

﴿اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ﴾

”کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کچھ سفارشی بنا لیے ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ اور کیا اگرچہ وہ نہ ملکیت رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں؟“ (43)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 2

اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں

﴿قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ﴾

”آپ کہہ دیں کہ سفارش ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کے لیے ہے، پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے“ (44)

چاہو یا نہ چاہو لوٹ کر اسی کے پاس جانا ہے

تم اس بارے میں بے اختیار ہو لہذا جو زمین
و آسمان کا مالک ہے

جس کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے اس ایک اللہ تعالیٰ کی تم
غلامی اختیار کو لو پھر تمہیں سفارشی اور عارضی سہارے
ڈھونڈھنے کی ضرورت نہیں رہے گی!

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 2

مشرکوں کو توحید سے نفرت اور شرک سے رغبت ہے

﴿وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ﴾

”اور جب اکیلے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل تنگ پڑتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تب وہ خوش و خرم ہو جاتے ہیں“ (45)

21

لیلۃ القدر

"اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تب وہ خوش وخرم ہو جاتے ہیں"

جب کافروں سے یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں اللہ تعالیٰ کا نیک بندہ ہے اور وہ کچھ اختیار رکھتا ہے یعنی مشکل کشائی یا حاجت روائی کر سکتا ہے تو مشرکوں کے دل بڑے خوش ہوتے ہیں

مسلمان آج بھی یا اللہ تعالیٰ مدد کہنے سے اچھا محسوس نہیں کرتے۔ "یا علی مدد" یا "یا رسول اللہ مدد" یا اس کے علاوہ دوسروں کو پکارنے سے ان کے دل کِھل اُٹھتے ہیں

رکوع نمبر2

اللہ تعالیٰ ہی جھگڑوں کا فیصلہ فرمائے گا

﴿قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ﴾

”آپ کہہ دیں کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تُو اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے“ (46)

نگہت ہاشمی

سیدنا ابو سلمہ بن عبد الرحمن رحمہ اللہ نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز کس دعا سے شروع فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ اپنی رات کی نماز اس دعا سے شروع فرماتے

﴿اَللّٰهُمَّ ! رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ ! فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ. اِهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾

سیدنا ابو سلمہ بن عبد الرحمن رحمہ اللہ نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ تہجد کی نماز کس دعا سے شروع فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ اپنی رات کی نماز اس دعا سے شروع فرماتے

”اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے! اے حاضر و غائب کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے اختلاف کا فیصلہ کرے گا، جس جس چیز میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے، تو مجھے اس معاملہ میں جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اپنے حکم سے حق کی راہ دکھا، یقیناً جسے تو چاہتا ہے سیدھی راہ کی رہنمائی کرتا ہے۔“

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر2

قیامت کے دن بیش قیمت فدیہ قبول نہیں ہو گا

وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ وَبَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ۞

”اور اگر واقعی اُن کے پاس جنہوں نے ظلم کیا، وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُس کے ساتھ اُس کی مانند اور بھی ہو تو وہ قیامت کے دن کے بُرے عذاب سے بچنے کے لیے ضرور اُسے فدیے میں دے دیں گے اور اللہ تعالیٰ کی جناب سے اُن پر وہ ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں رکھتے تھے“ (47)

نگہت ہاشمی

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر2

ان پر اپنے اعمال کے نتائج ظاہر ہو جائیں گے اور عذاب انہیں گھیر لے گا

﴿وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾

”اور جو اعمال انہوں نے کمائے ہیں اُن کی برائیاں اُن کے لیے ظاہر ہو جائیں گی اور وہ انہیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے“ (48)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 2

انسان مصیبت میں گڑگڑاتا ہے، نعمت ملے تو اتراتا ہے

﴿فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ﴾

"پھر جب انسان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ مجھے صرف علم کی بناء پر ہی دی گئی ہے بلکہ وہ آزمائش ہے لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے" (49)

21

لیلۃ القدر

نعمت ملنے پر انسان سرکشی کا رویہ اختیار کرتا ہے۔ نعمت ملنے پر وہ اللہ تعالیٰ کے احسان کو محسوس کرنے کی بجائے اسے اپنے علم اور دانائی کا نتیجہ سمجھ لیتا ہے

نسان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک میرا مقام اور مرتبہ بڑا ہے اس لیے مجھے یہ سب حاصل ہوا ہے

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 2

پہلے لوگوں کی باتوں نے انہیں ہلاک کروادیا

﴿قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾

"بلاشبہ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی یہ بات کہی تھی چنانچہ جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کسی کام نہ آیا" (50)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 2

اعمال کے نتائج سامنے آکر رہتے ہیں

﴿فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ﴾

"تو اُن پر وبال آپڑا جو انہوں نے کمایا اور اِن میں سے بھی جنہوں نے ظلم کیا، جلد ہی اِن پر بھی وبال آپڑے گا جو انہوں نے کمایا اور وہ عاجز کر دینے والے نہیں ہیں" (51)

نگہت ہاشمی

رکوع نمبر 2

رزق اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے جس کے لیے چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے، جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

﴿اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ﴾

"اور کیا انہیں معلوم نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور وہ تنگ بھی کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں" (52)

"رزق کی تنگی اور کشادگی ہماری کوششوں کی بنیاد پر نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ کے فیصلوں کی بنیاد پر ہوتی ہے"

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جسے پسند ہے کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز کی جائے تو وہ صلہ رحمی کیا کرے

(صحیح بخاری 5985)

Dos

رکوع نمبر2

ایمان لانا

(الزمر:52)

غور و فکر کرنا

(الزمر:42)

رکوع نمبر 2

Don'ts

آخرت پر ایمان نہ رکھنا

(الزمر:45)

ظلم کرنا

(الزمر:47)

مذاق کرنا

(الزمر:48)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 2

Commitment Points

❖ مصیبت پر صبر کرنا ہے
❖ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ملنے پر شکر ادا کرنا ہے

ان شاء اللہ تعالیٰ

رکوع نمبر 3

"توبہ کا دروازہ کھلا ہے"

Main points of Ruku 3

1. لوٹ آؤ
2. قیامت کے دن
3. تعلق باللہ

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

توبہ کی دعوت

﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ﴾

”آپ کہہ دیں کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کے سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ یقیناً وہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے“ (53)

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور توبہ کی طرف توجہ دلائی ہے۔

اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جو شخص

ایمان لاکر،	سچی توبہ کرکے

اللہ تعالیٰ کا غلام بن جائے گے،
اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے
تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادے گا۔

سیدنا ابو سعید سعد بن مالک بن سنان الخذری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم میں سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص تھا، اس نے ننانوے قتل کیے۔ پس اس نے روئے زمین کے سب سے بڑے عالم کی بابت لوگوں سے پوچھا، تو اسے ایک راہب (پادری) کا پتہ بتلایا گیا، اس نے اس سے جاکر پوچھا کہ اس نے ننانوے قتل کیے ہیں، کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا، نہیں۔ اس نے اس پادری کو بھی قتل کر کے سو کی تعداد پوری کرلی، اس نے پھر پوچھا کہ مجھے سب سے بڑا عالم بتلاؤ؟ اسے ایک عالم کی نشاندہی کی گئی، اس نے اس سے جاکر پوچھا کہ اس نے سو آدمی قتل کیے ہیں، کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟،

21
لیلۃ القدر

اس عالم نے کہا، ہاں، کون ہے جو اس کے اور اس کی توبہ کے درمیان حائل ہو؟ جا، فلاں زمین (علاقے میں چلا جا! بلاشبہ وہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں، تو بھی ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اپنی زمین کی طرف واپس نہ آنا، یہ برائی کی زمین ہے۔ چنانچہ اس نے نیکیوں کی اس بستی کی طرف سفر شروع کر دیا، ابھی اس نے آدھا راستہ ہی طے کیا تھا، کہ اسے موت آگئی (اس کی روح کو لینے کے لیے) رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے (دونوں ہی) آگئے اور ان کے مابین جھگڑا شروع ہو گیا۔

آیت:56

21

لیلۃ القدر

ملائکہ رحمت نے کہا، وہ تائب ہو کر آیا تھا اور دل کی پوری توجہ سے وہ رب کی طرف آنے والا ہے۔ عذاب کے فرشتے بولے، اس نے کبھی بھلائی کا کام نہیں کیا (اس لیے وہ عذاب کا مستحق ہے، ان فرشتوں کے مابین یہ جھگڑا جاری تھا) پس ایک فرشتہ، آدمی کی شکل میں آیا، اسے انہوں نے اپنا حکم بنالیا، اس نے فیصلہ دیا، دونوں زمینوں کے مابین مسافت کو ناپو۔ (یعنی جس علاقے سے وہ آیا تھا وہاں سے یہاں تک کا فاصلہ اور یہاں سے نیکیوں کے علاقے کا فاصلہ، دونوں کی پیمائش کرو)۔ ان دونوں میں سے وہ جس کے زیادہ قریب ہو وہی اس کا حکم ہو گا۔ چنانچہ انہوں نے پیمائش کی تو انہوں نے اس زمین کو زیادہ قریب پایا جس کی طرف وہ ارادہ کیے جا رہا تھا، پس اسے رحمت کے فرشتوں نے اپنے قبضے میں لے لیا۔

(صحیح مسلم:7008)

نگہت ہاشمی

آیت: 53

21

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے، جو ایک بے آب و گیاہ ہلاکت خیز میدان میں اپنے اس اونٹ کے ساتھ ہو جس پر اس کا کھانا اور پانی لدا ہے۔ وہ وہاں سو جائے اور جب جاگے تو اپنا اونٹ نہ پائے۔ پھر اسے تلاش کرے، یہاں تک کہ اسے پیاس لگ جائے۔ پھر کہے کہ میں جہاں سے آیا تھا وہیں لوٹ جاؤں اور وہیں سو جاؤں اور مر جاؤں

آیت: 53

21

لیلۃ القدر

پھر مرنے کے لئے اپنا سر اپنی کلائی پر رکھے (اور سو جائے)، پھر جاگے تو اپنا اونٹ اپنے پاس پائے، اس پر اس کا زادِ سفر، اس کا کھانا اور پانی بھی ہو، تو اللہ تعالیٰ کو مومن بندے کی توبہ سے اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ جتنی اس شخص کو اپنے اونٹ اور توشہ ملنے سے ہوتی ہے۔

(مسلم:6955)

آیت: 53

21

لیلۃ القدر

پھر مرنے کے لئے اپنا سر اپنی کلائی پر رکھے (اور سو جائے)، پھر جاگے تو اپنا اونٹ اپنے پاس پائے، اس پر اس کا زادِ سفر، اس کا کھانا اور پانی بھی ہو، تو اللہ تعالیٰ کو مومن بندے کی توبہ سے اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ جتنی اس شخص کو اپنے اونٹ اور توشہ ملنے ست ہوتی ہے۔

(مسلم:6955)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

نیک عمل اور توبہ میں جلدی کر لو

﴿وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ﴾

"اور اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اُس کے مطیع بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی" (54)

آیت:54

21

لیلۃ القدر

”اور اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اُس کے مطیع بن جاؤ“

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں، اُس کی بندگی کریں

انابت الی اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے

مثال کے طور پر ہر کام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے نام سے کرنا اور اختتام اس کے شکر پر کرنا وغیرہ

نگہت ہاشمی

21

لیلۃ القدر

اس کے لیے مدد مانگنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے لیے اللہ تعالیٰ پر توکل کی ضرورت ہوتی ہے

اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے خطاؤں کی معافی مانگنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے لیے دعائیں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے

21

ليلة القدر

رکوع نمبر 3

بہترین کام کرنے کا حکم

﴿وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ﴾

”اور پیروی کرو سب سے اچھی بات کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اس سے پہلے کہ اچانک تم پر عذاب آجائے اور تم سمجھتے ہی نہ ہو“ (55)

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

اس دن ندامت کام نہیں آئے گی

﴿أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَٰحَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِى جَنۢبِ ٱللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ ٱلسَّٰخِرِينَ﴾

"یہ کہ کوئی شخص کہے: "ہائے افسوس اُس کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں کی اور بلاشبہ میں مذاق اُڑانے والوں میں سے تھا" (56)

"یہ کہ کوئی شخص کہے: "ہائے افسوس اُس کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں کی"

اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کل تم میں سے کوئی یہ کہے ہائے فسوس کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کوتاہی کی یعنی میں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کمی کی

آیت: 56

"یہ کہ کوئی شخص کہے: "ہائے افسوس اُس کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں کی"

قرآن مجید پر عمل کرنے میں کوتاہی کی۔ کل کے افسوس سے آج شعور دلایا ہے کہ دیکھو آج کیا چیز کوتاہی کا سبب بن رہی ہے

دیکھو آج مذاق اُڑانے والوں میں شامل ہو کر کل کی حسرت کا کیسے انتظام کر رہے ہو

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 3

اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقی ہوتا

﴿اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ﴾

یا کہے: ”اگر واقعتاً اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی ہوتی تو میں یقیناً متقیوں میں سے ہوتا“ (57)

21

ليلة القدر

رکوع نمبر 3

ایک بار دنیا میں لوٹا دیں تو اللہ تعالیٰ کا مخلص اور فرمانبردار بن جاؤں گا

۞ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞

"یا جب وہ عذاب دیکھے تو کہے: "کاش واقعی مجھے ایک بار دنیا میں لوٹ جانا ہو تو میں نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں" (58)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

دنیا کی طرف لوٹائے جانے کا مطالبہ عبث ہے

﴿بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ﴾

”کیوں نہیں! بلاشبہ میری آیات تمہارے پاس آئی تھیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تُو انکار کرنے والوں میں سے تھا“ (59)

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 3

قیامت کے دن مشرکوں کا برا انجام

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

”اور قیامت کے دن آپ اُن لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا کہ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے؟“ (60)

رکوع نمبر 3

اللہ والوں کے احسن انجام کی وضاحت

﴿وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾

”اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کی کامیابی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں نجات دے گا۔ نہ اُنہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے“ (61)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق اور نگہبان ہے

﴿اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۙ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ﴾

”اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے“ (62)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

دنیا کی طرف لوٹائے جانے کا مطالبہ عبث ہے

﴿لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾

”آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا، وہی خسارہ پانے والے ہیں“ (63)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

Dos

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا (الزمر:53)	اللہ تعالیٰ کا مطیع فرمان بننا (الزمر:54)	اپنے رب کی طرف پلٹنا (الزمر:54)	وحی کے بہترین پہلو کی پیروی کرنا (الزمر:55)
تقویٰ اختیار کرنا (الزمر:61)	نیک عمل کرنا (الزمر:58)	اللہ تعالیٰ سے ڈرنا (الزمر:57)	

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 3

Don'ts

مذاق اڑانا	جھٹلانا (الزمر:59)	تکبر کرنا (الزمر:59)
کفر کرنا (الزمر:59)	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا (الزمر:60)	اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنا (الزمر:63)

21
لیلة القدر

رکوع نمبر 3

Commitment Points

- اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے سچی توبہ کرنی ہے۔ مسلسل توبہ کا رویہ اپنانا ہے۔
- کل کے پچھتاووں سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بہترین پہلو کی پیروی کرنی ہے

ان شاء اللہ تعالیٰ

رکوع نمبر 4

آپ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی غلامی کے لیے مجھ سے کہتے ہو؟“

Main points of Ruku 4

1. کسی اور کی میں کیسے مان لوں؟
2. ہائے افسوس
3. اللہ تعالیٰ کی قدرت
4. تعلق باللہ

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر4

کیا تم غیر اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے ہو

﴿قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ﴾

”آپ کہہ دیں کہ اے جاہلو! تو کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں؟“ (64)

نگہت ہاشمی

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 4

شرک کرو گے تو تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے

وَلَقَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ وَاِلَى الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَئِنۡ اَشۡرَكۡتَ لَیَحۡبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ

”اور بلاشبہ یقیناً آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی کی گئی کہ اگر آپ نے شرک کیا تو یقیناً ضرور آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے“ (65)

21

لیلۃ القدر

اس سے مراد ہے کہ اگر آپ کی موت شرک پر آئی اور توبہ نہ کی تو آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ اس کا مقصد اُمت کو سمجھانا ہے کیونکہ نبی تو شرک سے پاک ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت کی وجہ سے محفوظ بھی ہوتا ہے۔

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 4

عبادت کر کے شکر گزار بن جائو

﴿بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ﴾

"بلکہ آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں" (66)

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں رات بھر کھڑے رہے یہاں تک کہ آپ کے دونوں پاؤں سوج گئے

آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کی اگلی پچھلی تمام خطائیں معاف کر دی ہیں

آپ ﷺ نے فرمایا:

کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

(بخاری:4836)

رکوع نمبر 4

21

لیلۃ القدر

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ جانی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

"اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق ہے حالانکہ زمین ساری کی ساری قیامت کے دن اُس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں" (67)

نگہت ہاشمی

21

اللہ تعالیٰ کی قدر کرنے کا حق تب ادا ہو سکتا ہے جب:

انسان اللہ تعالیٰ سے ڈرے
اس کے سوا کسی سے نہ ڈرے

انسان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے
اس کی ناشکری نہ کرے

انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اُسے کبھی نہ بھلائے

انسان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے
اس کی نافرمانی نہ کرے

”حالانکہ زمین ساری کی ساری قیامت کے دن اُس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے“

آیت:67

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ علماء یہود میں سے ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے محمد! ہم تورات میں پاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر رکھ لے گا اس طرح زمین کو ایک انگلی پر، درختوں کو ایک انگلی پر، پانی اور مٹی کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر، پھر فرمائے گا کہ میں ہی بادشاہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر ہنس دیئے اور آپ کے سامنے کے دانت دکھائی دینے لگے۔ آپ کا یہ ہنسنا اس یہودی عالم کی تصدیق میں تھا۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی۔ "اور ان لوگوں نے اللہ کی عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنا چاہیے تھی اور حال یہ ہے کہ ساری زمین اسی کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ وہ ان لوگوں کے شرک سے بالکل پاک اور بلند تر ہے۔"

(بخاری:4811)

21
لیلة القدر

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے!

| Nighat Hashmi| AL NOOR International | www.nighathashmi.com | www.alnoorpk.com

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے!

اگر ہم غور کریں گے تو اس ہیبت کو فرشتوں میں پائیں گے

اللہ تعالیٰ کے فرشتے جو کبھی اس کی نافرمانی نہیں کرتے

ہر وقت اس کی ہیبت میں رہتے ہیں

پھر ہم اللہ تعالیٰ کی ہیبت کو کیسے محسوس نہ کریں؟

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے!

حالانکہ ہم ان فرشتوں سے بے حد کمزور ہیں

چلیے ان فرشتوں کی قوت کا اندازہ لگانا چاہتے ہیں

نبی ﷺ کا فرمان ہے:

جبریل علیہ السلام کے چھ سو پر ہیں

21

لیلۃ القدر

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے!

- ان کے پر ایسے ہیں کہ اگر وہ اپنا ایک پر پھیلا دیں تو اُفق ڈھک جائے
- یعنی ہمیں سورج نظر نہ آئے لیکن اپنی اس طاقت اور عظیم تخلیق کے باوجود ان کا اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے کیا حال ہوتا ہے؟

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے!

آپ اس حدیث پر غور کیجئے گا ← نبی ﷺ نے فرمایا:

معراج کی رات جب میرا گزر ملا اعلیٰ میں جبرائیل علیہ السلام کے پاس سے ہوا تو اللہ عزوجل کے خوف سے ان کی کیفیت ایسی تھی جیسے بوسیدہ ٹاٹ ہوتا ہے

(صحیح الجامع: 5864)

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے!

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بیشک میں وہ چیز دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ سن رہا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ بیشک آسمان چرچرا رہا ہے اور اسے چرچرانے کا حق بھی ہے، اس لیے کہ اس میں چار انگلی کی بھی جگہ نہیں خالی ہے مگر کوئی نہ کوئی فرشتہ اپنی پیشانی اللہ تعالیٰ کے حضور رکھے ہوئے ہے، اللہ کی قسم! جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم لوگ بھی جان لو تو ہنسو گے کم اور روؤ گے زیادہ اور بستروں پر اپنی عورتوں سے لطف اندوز نہ ہو گے، اور یقیناً تم لوگ اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہوئے میدانوں میں نکل جاتے۔“

اللہ تعالیٰ عظمت والا ہے!

اور ابو ذر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

"لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ"

"کاش میں ایک درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا"

(ترمذی: 2312)

اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا ہے اللہ تعالیٰ بہت زبردست ہے

اللہ تعالیٰ بڑے غلبے والا ہے اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے

اللہ تعالیٰ ہی کی بڑائی ہے

تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا!

21

لیلة القدر

اگر آپ اس سے کچھ لینا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگنا چاہتے ہیں آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کو عطا کرے تو آپ کو اسی سے طلب کرنا چاہیے

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا۔

(غافر: 61)

21

اللہ تعالیٰ عطا کر سکتا ہے
اللہ تعالیٰ بن مانگے بھی عطا کرتا ہے

| Nighat Hashmi| AL NOOR International | www.nighathashmi.com | www.alnoorpk.com

نگہت ہاشمی

21

لیکن آپ طلب کرنا چاہیں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں، اپنے مولا کے سامنے گڑگڑائیں

21

ہر وہ چیز جس سے آپ ڈرتے ہیں،
آپ اس سے دور بھاگتے ہیں
سوائے اللہ تعالیٰ کے

21

کیونکہ جب آپ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں
تو آپ اس کی طرف بھاگتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: فَفِرُّوٓا إِلَى ٱللَّهِ

تو اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو

تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں

اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ

تجھ سے تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں

(بخاری:6313)

میں تیری ثناء پوری طرح بیان نہیں کر سکتا

21

لیلۃ القدر

کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کی اس دعا پر غور نہیں کیا؟

وأعوذ بك منك لا أحصي ثناء عليك

اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں
میں تیری ثناء پوری طرح بیان نہیں کر سکتا

(مسلم: 1090)

21

لیلۃ القدر

اللہ کی قسم ! اگر کوئی اپنی ساری کوشش لگا دے، تو
اس کی پوری زندگی ختم ہو جائے گی لیکن وہ اللہ تعالیٰ
کی پوری ثناء بیان نہیں کر سکے گا۔

21

لیلۃ القدر

اب آپ دیکھئے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی ہیبت کا ذائقہ چکھنا چاہتے ہیں؟
پھر ان کو دیکھئے جو اللہ کی ہیبت کو چکھا کرتے تھے، ان کا کیا حال ہو جاتا تھا؟

سیدنا زین العابدین علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب جب وضو کرتے تو ان کا چہرہ زرد پڑ جاتا تھا ان کا چہرہ ہی بدل جاتا تھا، ان سے پوچھا گیا آپ کو کیا ہوا؟

اصحاب نبوی ﷺ کا خوف الٰہی

21

لیلۃ القدر

انہوں نے کہا:

کیا تم جانتے ہو کہ میں کس کے سامنے کھڑے ہونے جا رہا ہوں؟

اصحاب نبوی ﷺ کا خوف الٰہی

21

لیلة القدر

سیدنا علی بن ابی طالب بارے میں کیا روایت کیا گیا ہے:

جب وہ نماز کے لیے حاضر ہوتے تو وہ لرز رہے ہوتے تھے اور ان کے چہرے کا رنگ بدل جاتا تھا۔ ان سے پوچھا گیا: آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے کہا:

اللہ کی قسم! اس امانت کو ادا کرنے کا وقت آگیا ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے سامنے پیش کیا لیکن انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس سے ڈر گئے لیکن میں نے اسے اٹھالیا۔

21

لیلة القدر

ہم پر لازم ہے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونے لگیں تو یہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونا خطرناک ہے، یہ آسان معاملہ نہیں ہے،

اللہ تعالیٰ ہمارا معبود ہے
اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

21

لیلۃ القدر

ہم پر لازم ہے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونے لگیں تو یہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونا خطرناک ہے، یہ آسان معاملہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ ہمارا معبود ہے۔۔۔ اس جیسا کوئی اور معبود نہیں اس لیے اللہ تعالیٰ اپنے نافرمان لوگوں سے ایک ایسا سوال پوچھتا ہے جو ان کے دلوں کی سختی پر انہیں جھنجھوڑتا ہے۔۔۔ وہ ان سے کہتا ہے:

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلّٰهِ وَقَارًا

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے تم کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے۔ (نوح: 13)

21
لیلة القدر

یعنی آپ اپنے رب کی عظمت کی پرواہ کیوں نہیں کرتے؟

اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَه

اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے

(آل عمران: 28)

نگہت ہاشمی

اللہ اکبر! یہ کتنی بڑی بات ہے
کتنی قوت ہے اس کلام میں!

بلال بن سعد کہتے ہیں:

گناہ کے چھوٹے ہونے کو نہ دیکھو بلکہ
یہ دیکھو کہ تم نے کس کی نافرمانی کی ہے!

جو شخص اللہ تعالیٰ کی عظمت پر غور کرتا ہے، وہ ایک ایسے عظیم، بڑائی اور غلبہ و قوت والے الٰہ کو دیکھتا ہے جس کے لائق نہیں کہ اس کی نافرمانی کی جائے

اس کے لائق نہیں کہ اس کی مخالفت کی جائے

کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے قہر
اوراس کی بادشاہت میں ہے

اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو سارے انسانوں کو ایک ہی
بار ایک لمحے میں ہلاک کر دے!
اسے ان کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے

اس کا فرمان ہے:

يَأَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (15)
إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (16) وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ (17)

اے لوگو! تم سب اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو اور اللہ تعالیٰ بے پروا، تمام تعریفوں کے لائق ہے۔ اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ پر کچھ مشکل نہیں۔

(فاطر: 15-17)

لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ کریم ہے، حلیم ہے عظیم ہے مومنوں پر رؤف اور رحیم ہے

اللہ اکبر!

21

لیلۃ القدر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے ہر کوئی اللہ تعالیٰ کے سامنے اس حال میں کھڑا ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کے اور اس کے درمیان کوئی پردہ نہ ہو گا اور نہ ترجمانی کے لیے کوئی ترجمان ہو گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ کیا میں نے تجھے دنیا میں مال نہیں دیا تھا؟ وہ کہے گا کہ ہاں دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ کیا میں نے تیرے پاس پیغمبر نہیں بھیجا تھا؟ وہ کہے گا کہ ہاں بھیجا تھا۔ پھر وہ شخص اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو آگ کے سوا اور کچھ نظر نہیں آئے گا پھر بائیں طرف دیکھے گا اور ادھر بھی آگ ہی آگ ہو گی۔

21

لیلۃ القدر

پس تمہیں جہنم سے ڈرنا چاہیے خواہ ایک کھجور کے ٹکڑے ہی (کا صدقہ کر کے اس سے اپنا بچاؤ کر سکو) اگر یہ بھی میسر نہ آسکے تو اچھی بات ہی منہ سے نکالے

(بخاری: 1413)

حافظ ابن القیم کے خوبصورت الفاظ سنیں!

21

بندے کے اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونے کے دو مواقع ہیں

1

ایک اس دنیا میں نماز میں اس کے سامنے کھڑے ہونا

جو کوئی پہلے موقع پر اچھا رہے گا، اس کے لیے دوسرے موقع پر کھڑا ہونا آسان ہو جائے گا

2

اور دوسرا قیامت کے دن اس سے ملاقات کے وقت اس کے سامنے کھڑے ہونا

اور جو کوئی پہلے موقع پر کھڑے ہونے کو ہلکا لے گا اور اس کا حق ادا نہیں کرے گا تو اس کے لیے دوسرے موقع پر کھڑا ہونا مشکل کر دیا جائے گا

21

لیلۃ القدر

اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ کتنا عظیم ہے! جب آپ نماز میں اس کے سامنے کھڑے ہوئے یہ شعور رکھیں گے تب آپ کے دل میں ہیبت پیدا ہو گی۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو جان لیں تو آپ کی نظروں میں آپ کی نماز چھوٹی ہوتی جائے گی یہاں تک کہ ایک وہ مرحلہ آئے گا کہ آپ کو محسوس ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے آپ کی نماز انتہائی حقیر ہے۔ اور جو شخص اپنے آپ کو بہت افضل سمجھتا ہے کیونکہ وہ نماز ادا کرتا ہے، اور اس کی کوئی رکعت فوت نہیں ہوتی، اور وہ اپنے اوپر بہت خوش ہے کہ وہ نماز ادا کرتا ہے۔ تو یہ شخص تو ایسا ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی ویسی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا کیونکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کی وجہ سے ہم نمازیوں میں شامل ہوتے ہیں

حافظ ابن القیم نے کہا:

کچھ فرشتے ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہیں کبھی سر نہیں اٹھاتے۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے انہیں تخلیق کیا ہے، اس وقت سے انہوں نے اپنا سر نہیں اٹھایا

21

لیلۃ القدر

حافظ ابن القیم نے کہا:

فرشتوں میں سے ایسے ہیں جو رکوع کرتے ہیں۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے انہیں تخلیق فرمایا تب سے قیامت تک وہ اپنا سر رکوع سے نہیں اٹھائیں گے۔ اور وہ قیامت کے دن کہیں گے: آپ پاک ہیں، ہم نے آپ کی ویسی عبادت نہیں کی جیسا کہ آپ کی عبادت کرنے کا حق تھا۔

اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ!

حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”(مجھے میری بڑائی اور غلبے) کی قسم! میں اپنے بندے کے لیے نہ دو ڈر جمع کروں گا اور نہ ہی دو امن اکٹھا کروں گا۔ جو دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا، میں اس کو آخرت میں ڈراؤں گا اور جو دنیا میں مجھ سے ڈرتا رہا، میں اس کو روزِ قیامت امن عطا کروں گا۔“

(صحیحہ: 2346)

21

لیلۃ القدر

اللہ تعالیٰ کا خوف وہی رکھ سکتا ہے
اللہ تعالیٰ سے محبت بھی وہی کر سکتا ہے
جو اللہ تعالیٰ کو جانتا ہو

نگہت ہاشمی

21

لیلۃ القدر

جو اللہ تعالیٰ کو جانتا ہو
وہی اس کی قدر پہچان سکتا ہے
جو قدر پہچانتا ہو، وہی اس کے نام اپنی زندگی لگا سکتا ہے

KNOW ALLAH
LOVE ALLAH
LIVE FOR THE SAKE OF ALLAH

21
ليلة القدر

رکوع نمبر 4

قیامت کے احوال کی وضاحت

﴿وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ﴾

”اور صُور میں پھونکا جائے گا تو وہ بے ہوش ہو کر گر جائے گا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے مگر جسے اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر اس میں دوسری بار صُور پھونکا جائے گا تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے“ (68)

آیت:68

یوم آخرت سے متعلق قرآن کریم کی آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ

صور چار بار پھونکا جائے گا، پہلی پھونک سے سارے لوگ فنا ہو جائیں گے، دوسری سے سارے لوگ زندہ ہو کر میدان محشر میں جمع ہو جائیں گے، تیسری پھونک کا ذکر ان آیتوں میں ہے، جس کے اثر سے لوگ مدہوش ہو جائیں گے مریں گے نہیں

اس کی دلیل صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

آخری مرتبہ صور پھونکے جانے کے بعد سب سے پہلے اپنا سر اٹھانے والا میں ہوں گا لیکن اس وقت میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو دیکھوں گا کہ عرش کے ساتھ لپٹے ہوئے ہیں، اب مجھے نہیں معلوم کہ وہ پہلے ہی سے اسی طرح تھے یا دوسرے صور کے بعد (مجھ سے پہلے اٹھ کر عرش الٰہی کو تھام لیں گے)

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 4

زمین رب کے نور سے چمک اٹھے گی

﴿وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ﴾

”اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی اور انبیاء اور گواہوں کو لایا جائے گا اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا“ (69)

نگہت ہاشمی

21
لیلۃ القدر

رکوع نمبر 4

ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

﴿وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ﴾

”اور ہر شخص کو پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کیا اور وہ اس کو خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں“ (70)

رکوع نمبر 4

Dos

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا

(الزمر:66)

شکر کرنا

(الزمر:66)

Don’ts

رکوع نمبر 4

اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کی عبادت کرنے کا حکم دینا

(الزمر:64)

شرک کرنا

(الزمر:67)

رکوع نمبر 4

Commitment Points

❖ اللہ تعالیٰ کی قدر کرنے کا حق ادا کرنا ہے۔

❖ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنی ہے۔

❖ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے

ان شاء اللہ تعالیٰ

رکوع نمبر 5

اس روز ہر چیز اپنے اپنے مقام پر پہنچ جائے گی

Main points of Ruku 5

1. انسانیت جہنم کے دروازے پر
2. اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے جنت کے دروازے پر
3. فرشتے عرش کے گرد
4. پکار دیا جائے گا
5. تعلق باللہ

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 5

قیامت کے دن لوگوں کو متفرق گروہوں کی صورت میں جہنم کی طرف ہانکا جائے گا

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

یہ منظر تو دیکھیں کتنے رشتے دار، پیارے ان گروہوں میں شامل ہوں گے
تلاش تو کیجئے ان گروہوں میں
اپنے پیاروں میں سے کون کون شامل ہو گیا؟

21

لیلۃ القدر

کافروں کو مار مار کر دھکیل کر ریوڑ کی صورت میں جہنم میں داخل کیا جائے گا

رب العزت نے فرمایا: تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (٨) قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ (٩) وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ (١٠)

(الملک:10-8)

”کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا؟“ وہ کہیں گے: ”کیوں نہیں؟ ہمارے پاس خبر دار کرنے والا آیا تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم ایک بڑی گمراہی میں ہو۔“ اور وہ کہیں گے: ”اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو آج ہم بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں نہ ہوتے۔“

(الملک: 10-8)

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 5

قیامت کے دن لوگوں کو متفرق گروہوں کی صورت میں جہنم کی طرف ہانکا جائے گا

”اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے، حتیٰ کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اُس کے نگران اُن سے کہیں گے: ”کیا تمہارے پاس خود تم ہی میں سے کچھ رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے ہوں اور تمہیں اُس دن کی ملاقات سے ڈراتے ہوں؟“ وہ کہیں گے: ”کیوں نہیں! لیکن عذاب کی بات کافروں پر ثابت ہو گئی“ (71)

آیت: 73

21

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا ان کی صورت چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہو گی اور جو ان کے بعد داخل ہوں گے وہ بہت روشن ستارے کی طرح ہوں گے، ان سب کے دل (بوجہ باہمی محبت کے) مثل ایک شخص کے دل کے ہوں گے نہ ان میں اختلاف ہو گا اور نہ دشمنی، ان میں سے ہر ایک کے لیے ایسی حسین و جمیل اور نازک مزاج دو، دو بیویاں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے اندر سے دکھائی دے گا، وہ صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کریں گے نہ کبھی بیمار ہوں گے نہ کبھی ناک سے لعاب گرائیں گے نہ تھوکیں گے

(بخاری: 3246,3247)

اہلِ ایمان اور اہلِ تقوی کو بھی گروہوں کی صورت میں لے جایا جائے گا۔

اہل جنت کے قریب آتے ہی دروازے کھول دیے جائیں گے۔

سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 5

تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے

﴿قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ﴾

”کہا جائے گا: ”داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔“ چنانچہ بُرا ہے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ۔“ (72)

(مسند احمد: 12170 /19)

21

لیلۃ القدر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچا لے۔“

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ

”اے اللہ! مجھے آگ سے بچا لے“

تشہد میں جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی، انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھ لے تو چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے

رکوع نمبر 5

متقیوں کو اعزاز کے ساتھ گروہ در گروہ جنت میں لے جایا جائے گا

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ

21

لیلۃ القدر

رکوع نمبر 5

متقیوں کو اعزاز کے ساتھ گروہ در گروہ جنت میں لے جایا جائے گا

"اور ان لوگوں کو جو اپنے ربّ سے ڈر کر رہے، گروہ در گروہ جنت کی طرف لایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اور جنت کے دروازے کھول دیے گئے ہوں گے اور اُس کے نگران اُن سے کہیں گے: "سلام ہو تم پر! پاکیزہ رہے تم، چنانچہ اس میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ رہنے والے ہو" (73)

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 5

زمین رب کے نور سے چمک اٹھے گی

﴿وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ﴾

”اور وہ کہیں گے: ”سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنا دیا کہ ہم جنت میں سے جہاں چاہیں گے جگہ بنالیں۔“ سو کیا ہی بہترین اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے!“ (74)

آیت: 74

سیدنا عبداللہ بن قیس الاشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جنت کا) خیمہ کیا ہے، ایک کھوکھلا موتی ہے، جس کی بلندی اوپر کی طرف تیس میل ہے، اس کے ہر کونے میں مومن کی ایک بیوی ہو گی، جسے دوسرے نہیں دیکھ سکیں گے۔

(بخاری: 3243)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیث معراج میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”پھر مجھے جنت میں داخل کر دیا گیا تو اس میں موتیوں کے قبے تھے اور اس کی مٹی کستوری تھی۔“

(مسلم:415)

(سلسلہ صحیحہ: [illegible])

جنت الفردوس کے لیے دعا کرنا

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو
جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ
وہ جنت کا اعلیٰ و افضل حصہ مقام ہے“

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ﴾

”اے اللہ! میں تجھ سے جنت الفردوس کا
سوال کرتا ہوں۔“

21

لیلۃ القدر

تین بار جنت کے لیے دعا کرنے والے کے لیے جنت کی سفارش

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مسلمان شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اسے اس میں داخل کر“

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ﴾

”اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں“

(مسند احمد: 12439)

21

لیلۃ القدر

فرشتے عرش کو گھیرے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کرنے میں مصروف ہیں

﴿وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

”اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا: ”تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے“ (75)

آیت:75

21

ہماری کتاب کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ہوتا ہے

اس جہان کے اختتام کے بعد جب انسانوں میں فیصلہ ہو جائے گا تب بھی یہی پکار آئے گی

فرشتے اللہ تعالیٰ کے عرش کو گھیر لیں گے۔ حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کریں گے۔ فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جائے گا

اس وقت کہا جائے گا کہ ساری خوبی اللہ تعالیٰ کی ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ ساری کائنات اللہ رب العالمین کی ثناء میں رطب اللسان ہو جائے گی۔ اس وقت ہر ایک کو پتہ چل جائے گا کہ حمد کی مستحق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

21

لیلة القدر

رکوع نمبر 5

Dos

رب کی آیات پڑھ کر سنانا
(الزمر:71)

آخرت کی ملاقات سے ڈرانا
(الزمر:71)

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا
(الزمر:73)

اچھے عمل کرنا
(الزمر:74)

رکوع نمبر 5

Don’ts

Commitment Points

ان شاء اللہ تعالیٰ